The Daily Nawa-i-Waqt
Wednesday 3 July, 2013 Page # 12 & 10

یونیورسل سروس فنڈ کے 60 ارب سے گردشی قرضے اتارے گئے

قانونی طور پر یہ فنڈ ٹیلی کام سیکٹر کے سوا کسی اور مقصد کیلئے استعمال نہیں ہو سکتے

گزشتہ دور میں ایسی کوشش ناکام ہوئی تھی، غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی ہو گی

اسلام آباد (محمد فہیم انور/نوائے وقت نیوز) باخبر ذرائع کے مطابق حکومت نے ٹیلی کام سیکٹر کے یونیورسل سروس فنڈ کے 60 ارب روپے وفاقی فنڈ میں منتقل کر کے پاور سیکٹر کے گردشی قرضہ اتارنے کے لئے استعمال کر لئے۔ حکومت کے قریبی ذرائع کے مطابق گزشتہ ہفتے وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار کی سربرا

(صفحہ 10 بقیہ 38)

بقیہ یونیورسل سروس فنڈ 38

ہی میں ہونے والے کابینہ کی ذیلی کمیٹی اکنامک کوارڈینیشن کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسل سروس فنڈ میں موجود 60 ارب روپے کی خطیر رقم کو وفاقی فنڈ میں ڈال کر گردشی قرضوں کی ادائیگی کے لئے استعمال کر لیا جائے۔ پاکستان ٹیلی کام ایکٹ 1996ء کے مطابق یونیورسل سروس فنڈ کی رقم ملک کے پسماندہ غریب اور دور دراز علاقوں میں مواصلات کی سہولتیں پہنچانے کے لئے ہی استعمال ہو سکتی ہے۔ ٹیلی کام کمپنیاں اپنی سالانہ آمدن کا 1.5 فیصد یونیورسل سروس فنڈ (یو ایس ایف) میں جمع کرواتی ہیں جس رقم کو قانونی طور پر ٹیلی کام سیکٹر کے سوا کسی اور مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ٹیلی کام کمپنیوں نے حکومت کے اس اقدام پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ وزیر خزانہ اسحاق ڈار کو لکھے جانے والے ایک خط میں انٹرنیٹ سروس پرووائیڈرز ایسوسی ایشن آف پاکستان (اسپاک) نے سخت احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ یو ایس ایف کی رقم کو دوسرے مقاصد کے لئے استعمال کرنا جہاں سراسر غیر قانونی ہے اور لائسنس یافتہ حقوق کی بھی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ حکومت نے بھی یو ایس ایف کی رقم کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی کوشش کی تھی لیکن ٹیلی کام انڈسٹری نے حکومت کی اس کوشش کو ناکام بنا دیا تھا۔ ٹیلی کام انڈسٹری کے ماہرین موجودہ حکومت کے اس اقدام سے ٹیلی کام سیکٹر میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی ہو گی اور تھری جی ٹیکنالوجی کے سپیکٹرم کی نیلامی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ یہ صورتحال ملک کی معیشت کے لئے سخت نقصان دہ ہو گی اور سرمایہ کاروں کا حکومت پر اعتماد بھی مجروح ہو گا۔